میں درجنوں کتب تحقیق کے ساتھ طبع ہوتی ہیں اور اس عظیم کتاب کے اسرار و رُموز کو مختلف زاویوں سے پیش کرتی ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب میں قرآن کریم کی سورتوں کے زمانۂ نزول اور ان کے مضامین کے خلاصے کے ساتھ ایک جدول کی مدد سے ترتیبِ نزولی بھی درج کی گئی ہے۔ کالجوں اور مدارس کے طلبہ کے لیے یہ معلومات افزا کتاب بہت مفید رہے گی۔ گو اکثر مقامات پر معلومات فراہم کرتے وقت سند کا ذکر بھی آ گیا ہے لیکن کتاب کے آغاز میں ص ۲۳ تا ۴۵ جو معلومات درج کی گئی ہیں ان کی سند اور حوالے درج نہیں ہیں۔ اگر اگلی طباعت میں اس کمی کو پورا کرلیا جائے تو بہتر ہوگا۔ کتاب سلیس زبان میں ہے اور قرآن کریم کے بارے میں ابتدائی معلومات بہت سلیقے کے ساتھ آ گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو بہترین اجر سے نوازے، آمین! (ڈاکٹر انیس احمد)

لہو پکارے گا آستیں کا، طارق اسماعیل ساگر۔ ناشر: ساگر پبلی کیشنز، ۱۶-ای، ٹمپل روڈ، مہتہ سٹریٹ، صفانوالہ چوک، لاہور۔ صفحات: ۱۳۶۔ قیمت، مجلد: ۲۵۰ روپے۔

بنگلہ دیش کے آج کل کے حالات میں شرمیلا بوس کی کتاب جو اوکسفرڈ یونی ورسٹی نے *Dead Reckoning, Memories of 1971 Bangladesh War* کے نام سے شائع کی ہے، اس کتاب نے برعظیم کی علاقائی سیاست میں اس لحاظ سے کھلبلی مچا دی کہ اُن سیکڑوں الزامات کو اس کتاب میں رد کیا گیا ہے جو مشرقی پاکستان کی مغربی پاکستان سے علیحدگی کے دوران ہزاروں بار اُٹھائے گئے۔ ان میں ۳۰ لاکھ افراد کے ہلاک کیے جانے، اور ہزاروں بنگلہ عورتوں کی عصمت دری جیسے الزامات شامل ہیں۔ طارق اسماعیل ساگر نے پاکستانی ذرائع ابلاغ پر زبردست تنقید کرتے ہوئے شرمیلا بوس کی کتاب کے کم و بیش مکمل ترجمے کو لہو پکارے گا آستیں کا کے نام سے شائع کر دیا ہے۔ شرمیلا بوس نے پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش کی سرکردہ سیاسی و فوجی شخصیات سے ملاقاتیں کیں۔ ان تین ممالک کے علاوہ امریکا و برطانیہ کے تحقیقی اداروں کی لائبریریوں کو کھنگالا اور یہ ثابت کر دیا کہ مجیب الرحمٰن نے نفرت و دشمنی کا جو ہمالیائی تلاطم کھڑا کیا تھا اُس نے افواہوں اور الزامات کا بحرالکاہل تخلیق کر دیا۔ 'اُدھر ہم اُدھر تم' کے خالق نے ۹۰ ہزار فوجیوں کو جنگی قیدی بننے پر مجبور کر دیا اور بنگلہ دیش کی ریاست الا ماشاء اللہ وہی فاش غلطیاں کر رہی ہے جو مشترکہ پاکستان کے سیاست دان اور فوجی جرنیل کرتے رہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ